جزوی معاشیات کا تعارف

بارھویں جماعت کے لیے درسی کتاب

5270

© NCERT not to be republished

جامعہ ملیہ اسلامیہ

नियया ऽमृतमश्नुते

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

एन सी ई आर टी
NCERT

Juzvi Ma'ashiyaat Ka Ta'aruf (Introductory Microeconomics)
Textbook for class XII

ISBN 81-7450-786-8

پہلا اردو ایڈیشن

جنوری 2008 ماگھ 1929

دیگر طباعت

فروری 2015 ماگھ 1936
فروری 2016 پھالگن 1937
اگست 2018 شراون 1940
اپریل 2019 ویشاکھ 1941

PD 00 SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2008

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

قیمت : ₹ 65.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے ... میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	ابیناش کُلّو
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	?

سرورق، لے آؤٹ اور تصاویر
ندھی وادھوا

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ- 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچّوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہوکر، نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوّزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایّام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

© NCERT not to be republished

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ’’کمیٹی برائے درسی کتاب‘‘ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل سماجی علوم کے مشاورتی گروپ کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار تپس مجمدار کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمے داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شکر گزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اور شکر گزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے مترجم بختیار احمد کی شکر گزار ہے۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جا سکے۔

نئی دہلی
20 نومبر 2007

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتب

چیئر پرسن، کمیٹی برائے سماجی علوم کی درسی کتب (اعلیٰ ثانوی سطح)

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتہ

خصوصی صلاح کار

تپس مجمدار، پروفیسر ایمریٹس (معاشیات)، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

صلاح کار

ستیش جین، پروفیسر، سینٹر فار اکونامکس اسٹڈیز اینڈ پلاننگ، اسکول آف سوشل سائنس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

اراکین

ہریش دھون، لیکچرر، رام لال آنند کالج (ایوننگ)، نئی دہلی

پپیا گھوش، لیکچرر، 309، گوداوری ہاسٹل، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

راجندر پرساد کنڈو، لیکچرر، شعبۂ معاشیات، جادھوپور یونیورسٹی، کولکاتہ

سگاتہ داس گپتا، اسسٹنٹ پروفیسر، سی ای ایس پی، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

تپاسک بنرجی، ریسرچ فیلو، کاویری ہاسٹل، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

جیا سنگھ، اسسٹنٹ پروفیسر، معاشیات، ڈی ای ایس ایس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس درسی کتاب کو تیار کرنے والے ماہرین تعلیم اور اسکولوں میں پڑھانے والے اساتذہ کے بیش قیمت تعاون کے لیے شکرگزار ہے۔ہم جناب انجن مُکھر جی، پروفیسر، جے این یو کے ممنون ومشکور ہیں جنھوں نے مسودے کا جائزہ لیا اور اس سلسلے میں تبدیلیوں کی تجویز پیش کیں۔ہم جناب جھلجیت سنگھ، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف اکنامکس، منی پور یونیورسٹی کے تعاون کے لیے شکرگزار ہیں۔ہم اپنے رفقا محترمہ نیر جارشمی، ریڈر، کریکولم گروپ، ایم، وی، سرینواسن، اشیتا رونیدرن، لیکچرر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اور ہیومینیٹیز کے بھی ممنون ہیں۔

ہم (مرحوم) دیپک بینر جی، پروفیسر (ریٹائرڈ) پریزیڈنسی کالج کولکاتہ کی گراں قدر مشوروں کو بھی محفوظ رکھنا چاہیں گے۔اگر ان کی صحت اجازت دیتی تو ہم ان کی مہارت سے کہیں زیادہ مستفید ہو سکتے تھے۔

اسکولوں میں پڑھانے والے اساتذہ نے کئی طرح سے مدد کی۔کونسل اے۔کے۔سنگھ، پی جی ٹی (اکنامکس)، کیندریہ ودھیالیہ، وارانسی، اتر پردیش؛ امبیکا گلاٹی، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف اکنامکس، سنسکرتی اسکول؛ بی۔سی۔ٹھاکر، پی جی ٹی (اکنامکس)، گورنمنٹ پرتیبھا وِکاس ودیالیہ، سورج مل وِہار؛ رِتو گپتا، پرنسپل، سنیہہ انٹرنیشنل اسکول؛ شوبان نائر، پی جی ٹی (اکنامکس)؛ مدرس انٹرنیشنل اسکول؛ رشمی شرما، پی جی ٹی (اکنامکس)، کیندریہ ودیالیہ، جے این یو کیمپس، نئی دہلی کی شکرگزار ہے۔

ہم شویتا سنہا، صدر اور پروفیسر، ڈی ای ایس ایس ایچ کے تعاون کے لیے شکرگزار ہیں۔

کتاب کی تعمیر کے مختلف مراحل میں معاونت کے لیے دنیش کمار، انچارج، کمپیوٹر اسٹیشن، امرکمار پرستی اور نینا چندرا (کاپی ایڈیٹرس) کے بھی ہم مشکور ہیں۔اس کتاب کو منظرِ عام پر لانے میں پبلی کیشن ڈویژن کے ذریعہ ملنے والے مکمل تعاون پر ہم ڈویژن کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

کونسل اس کتاب کی تیاری میں تمپاک میوم الن مصطفیٰ، جے پی ایف، ڈی ٹی پی آپریٹرس ایاز احمد انصاری، فرحین فاطمہ اور امجد حسین کی بھی مشکور ہے۔

© NCERT not to be republished

فہرست

پیش لفظ

1۔ تعارف — 1

1.1 ایک سادہ معیشت — 1

1.2 معیشت کے مرکزی مسائل — 3

1.3 معاشی سرگرمیوں کی تنظیم — 5

1.3.1 مرکزی منصوبہ بند معیشت — 5

1.3.2 بازار کی معیشت — 6

1.4 مثبت اور معیاری معاشیات — 7

1.5 جزوی معاشیات اور کلی معاشیات — 7

1.6 کتاب کی ترتیب — 8

2۔ صارف رویہ کا نظریہ — 9

2.1 افادیت — 9

2.1.1 عددی افادیت کا تجزیہ — 10

2.1.2 ترتیبی افادیت کا تجزیہ — 12

2.2 صارف کا بجٹ — 17

2.2.1 مجموعہ بجٹ اور بجٹ لائن — 17

2.2.2 بجٹ سیٹ میں تبدیلیاں — 20

2.3 صارف کا انسب انتخاب — 22

2.4 مانگ — 24

2.4.1 خطِ طلب اور مانگ کا قانون — 24

2.4.2 خطِ بے نیازی اور تحدید سے خطِ طلب کا استخراج — 26

2.4.3 عام اور ادنیٰ اشیا — 28

© NCERT not to be republished

2.4.4 متبادل اور تکملہ 29
2.4.5 خط طلب کی منتقلی 29
2.4.6 خط طلب میں حرکت اور خط طلب میں منتقلی 30
2.5 بازار طلب 31
2.6 مانگ کی لچک 32
2.6.1 خطی خط طلب کی سمت میں لچک 33
2.6.2 کسی شے کے لیے مانگ کی قیمت لچک کا تعین کرنے والے عوامل 35
2.6.3 لچک اور اخراجات 35

3۔ پیداوار اور لاگت 41

3.1 پیداوار تفاعل 41
3.2 قلیل مدّت اور طویل مدّت 44
3.3 کل پیداوار، اوسط پیداوار اور معمولی پیداوار 45
3.3.1 کل پیداوار 45
3.3.2 اوسط پیداوار 45
3.3.3 معمولی پیداوار 46
3.4 گھٹتی معمولی پیداوار کا قانون اور متغیر تناسب کا قانون 47
3.5 کل پیداوار، معمولی پیداوار اور اوسط پیداوار خطوط کی شکلیں 48
3.6 اسکیل حاصل 49
3.7 لاگتیں 50
3.7.1 قلیل مدت لاگتیں 51
3.7.2 طویل مدت لاگتیں 57

4۔ مکمل مسابقت کے تحت فرم کا نظریہ 63

4.1 مکمل مسابقت: واضح خصوصیات 63
4.2 محاصل 64
4.3 منافع بیش کاری 66
4.3.1 شرط 1 67

© NCERT not to be republished

4.3.2 شرط2 68
4.3.3 شرط3 69
4.3.4 منافع انتہا تک بڑھانے کا مسئلہ: گراف کے ذریعہ وضاحت 70
4.4 ایک فرم کا خط رسد 71
4.4.1 ایک فرم کا قلیل مدت خط رسد 71
4.4.2 ایک فرم کا طویل مدت خط رسد 72
4.4.3 پیدا کاری بند کرنے کا نقطہ 74
4.4.4 عام منافع اور بے نقصان نقطہ 74
4.5۔ فرم کے خط رسد کے تعینی عوامل 75
4.5.1 تکنیکی ترقی 75
4.5.2 ماخل کی قیمتیں 75
4.5.3 اکائی ٹیکس 76
4.6 بازار خط رسد 77
4.7 رسد کی قیمت میں لچک 78
4.7.1 جیومیٹری طریقہ 79

5۔ بازار توازن **85**

5.1 توازن، زائد مانگ، زائد رسد 85
5.1.1 بازار توازن: فرموں کی مقررہ تعداد 86
5.2.2 بازار توازن: آزادانہ داخلہ اور اخراج 96
5.2 اطلاق 99
5.2.1 بیش ترین قیمت 100
5.2.2 زیریں قیمت 101

6۔ غیر مسابقتی بازار **105**

6.1 شے بازار میں سادہ اجارہ داری 106
6.1.1 مانگ بازار کا خط اوسط خط محاصل ہے 107

© NCERT not to be republished

2019-20

6.1.2 کل، اوسط اور حاشیائی محاصل 109
6.1.3 حاشیائی محاصل اور مانگ کی قیمت لچک 111
6.1.4 اجارہ دار فرم کا قلیل مدتی توازن 111
6.2 دیگر غیر مکمل مسابقتی بازار 117
6.2.1 اجارہ دارانہ مسابقت 117
6.2.2 محدود اجارہ داری میں فرمیں کیسا برتاؤ کرتی ہیں؟ 118
فرہنگ اصلاحات 123

© NCERT not to be republished